Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

بروز جمعرات

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۲ ارشوال ۱۳۹۳ھ ۸ رنبوت ۱۳۵۲ ہش ۸ رنومبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۵۳

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۷ رماہ نبوت - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

"طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے لیکن ابھی پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔"

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں کرتے رہیں

ربوہ - ۷ رنبوت - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :-

"طبیعت پہلے کی نسبت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔"

احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری۔ مبلغ فجی کی صحت عرصہ سے ناساز چلی آتی ہے انہیں مثانہ میں درد اور کثرت بول کی تکلیف ہے احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ جرمنی کی اہلیہ صاحبہ کی ایک آنکھ کی بینائی ضائع ہو چکی ہے۔ دوسری آنکھ کا اپریشن سیالکوٹ میں ہو رہا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے اور آنکی بینائی بحال کر دے۔

(بشیر الدین احمد جنجوعہ)

محترم میاں غلام محمد صاحب اختر کی صحت بہت کمزور ہو چکی ہے آنکھوں کی بینائی کم ہونے کی وجہ سے پڑھنا لکھنا بھی مشکل ہے۔

احباب کرام ان کی صحت اور بینائی کی بحالی کے لئے دعا فرمائیں۔

یاد رکھنے کی بات

جملہ امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی طرف سے یہ درخواست ہے کہ وہ خود بھی یاد رکھیں اور اس فنڈ کے ہر بقایا دار کو یاد دلاتے رہیں کہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے بقایے زیادہ سے زیادہ ۳۰ ردسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے بہر حال ادا ہو جانے چاہئیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

انصار اللہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے سالانہ اجتماع میں تشریف لائیں

جواں ہمت انصار سائیکلوں پر آنے کی کوشش کریں

(از محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع اب بہت قریب آگیا ہے۔ یہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۹، ۱۰، ۱۱ رنبوت (۹، ۱۰، ۱۱ رنومبر) کو منعقد ہو گا۔ تمام اراکینِ انصار اللہ سے میری درخواست ہے کہ وہ اپنے اِس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونے کی کوشش فرمائیں۔ اِس اجتماع میں تمام مجالس کی نمائندگی ہونی چاہیئے۔ کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ :-

"مغربی پاکستان میں اسوقت تک آٹھ سَو سے زیادہ مجالس قائم ہیں۔ ہر ضلع کی ہر مجلس کا کم از کم ایک نمائندہ ضرور آنا چاہیئے۔"

مَیں یہ بھی تحریک کرتا ہوں کہ جواں ہمت انصار سائیکلوں پر سوار ہو کر اپنے اجتماع میں شمولیت فرمائیں۔ کیونکہ سائیکلوں سے متعلق حضور کی تحریک صرف خدام کے لئے نہیں ہے، بلکہ یہ ایک جماعتی تحریک ہے جس میں انصار اللہ کو بھی حتی الوسع ضرور حصہ لینا چاہیئے۔

(خاکسار مرزا مبارک احمد صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پبلشر :- مسعود احمد - پرنٹر :- سید عبدالحی - مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ ماہ نبوت ۱۳۵۲ھش

وفاداری اور صدق کا نمونہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث فرمایا تھا۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے آپ نے اللہ تعالیٰ کے اذنِ خاص کے ماتحت مخلص و وفادار اور تقوٰی شعار لوگوں کی ایک جماعت قائم کی۔ اِس جماعت نے صدق و صفا، اخلاص و وفا اور طاعت میں فنا کا ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کیا کہ دنیا میں اسلام کی سربلندی کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہردم تیار رہنا ان کی فطرت کا ایک لازمی جزو بن گیا اور ان کے لئے یہ ممکن ہی نہ رہا کہ وہ حضور علیہ السلام کی طرف سے کسی امر کا ارشاد ہونے پر اس کی تعمیل کے لئے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش نہ کریں۔ چنانچہ ایک ایسی مخلص اور وفا شعار و اطاعت گزار جماعت عطا ہونے پر آپ نے تحدیث نعمت کے رنگ میں فرمایا:۔

"میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں، نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا اشارہ ہوتا ہے اور وہ تعمیل کیلئے تیار۔

حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جبتک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کیلئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔ . . . آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے وہ صدق و وفا کا نمونہ دکھایا جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ انہوں نے آپ کی خاطر ہر قسم کا دکھ اٹھانا سہل سمجھا یہاں تک کہ عزیز وطن چھوڑ دیا، اپنے املاک و اسباب اور احباب سے الگ ہو گئے اور بالآخر آپ کی خاطر جان تک دینے سے تامّل اور افسوس نہیں کیا۔ یہی صدق اور وفا تھی جس نے ان کو آخرکار بامراد کیا۔ اسی طرح میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اس کی قدر اور مرتبہ کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۳۶، ۲۳۷)

صدق و صفا، اخلاص و وفا، تقوٰی شعاری و اطاعت گزاری کا یہ جذبہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوّتِ قدسیہ کے زیر اثر آپ کے صحابہ میں پیدا ہوا جماعتِ احمدیہ کا طرّۂ امتیاز ہے اور ایک نسل کے بعد ہر دوسری نسل میں اس جذبہ کا منتقل ہوتے چلے جانا ازبس ضروری ہے کیونکہ اس جذبہ کے تسلسل اور اس کی روزافزوں ترقی پر ہی ہمارا غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونا اور نسلاً بعد نسلٍ ہوتے چلے جانا موقوف ہے اور اس جذبہ کو نسلاً بعد نسلٍ زندہ رکھنے کی غرض سے ہی اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ میں اپنے وعدہ کے عین مطابق خلافت کا آسمانی نظام قائم فرمایا ہے اور اس جذبہ کی کارفرمائی کے نتیجہ میں ہی اسلام کا دنیا میں غالب آنا مقدر ہے۔ خلافت احمدیہ کی تاریخ تمامتر اس جذبہ کے تسلسل اور اس کی کارفرمائی سے ہی عبارت ہے۔ خلافت کے آسمانی نظام کی ایک عظیم الشان برکت کے طور پر اس کے تسلسل اور کارفرمائی کو ہم اپنی زندگیوں میں بحمد اللہ تعالیٰ قدم قدم پر مشاہدہ کرتے چلے آ رہے ہیں۔

اس کی ایک نہیں اَن گنت مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں تاہم اسکی تازہ ترین مثال جس کی طرف اشارہ کرنا فی الوقت ہمارے مدّ نظر ہے نوجوانانِ احمدیت یعنی خدام الاحمدیہ کا وہ جذبۂ ایثار و قربانی اور صدق و اخلاص کا نمونہ ہے جس کا نہایت درجہ خوشکن اور وجد آفریں مظاہرہ انہوں نے اپنے حالیہ سالانہ اجتماع کے موقع پر کیا۔ پنجاب اور سندھ میں تباہ کن سیلاب، رمضان المبارک اور عید الفطر (اجتماع عید کے معاً بعد منعقد ہونا قرار پایا تھا) اور علی الخصوص سندھ میں گندم کی بوائی کا موسم شروع ہو جانے کی وجہ سے اس امر کا خدشہ تھا کہ کہیں خدام خواہش اور تڑپ کے باوجود زیادہ تعداد میں نہ آ سکیں لیکن اجتماع سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں یہ توجہ دلانے پر کہ ایک نیکی مزید نیکیاں بجالانے کی توفیق عطا کرنے پر منتج ہوتی ہے اسلئے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ خدام الاحمدیہ رمضان کی فرض عبادات بجالانے کے نتیجہ میں اپنے اجتماع میں شرکت کی سعادت سے محروم رہیں جو ایک ضروری نفلی عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔ حضور نے اس توقع کا اظہار فرمایا کہ رمضان کی وجہ سے خدام امسال اپنے اجتماع میں شرکت کی سعادت سے یقیناً اور زیادہ امتیازی شان کے ساتھ بہرہ ور ہونگے۔

حضور کے اس ارشاد اور اس توقع نے خدام کے جذبۂ ذوق و شوق کے حق میں مہمیز کا کام دیا۔ خدام نہ صرف یہ کہ گزشتہ اجتماع کے مقابلہ میں بہت زیادہ تعداد میں آئے، بلکہ انہوں نے سال بسال زیادہ تعداد میں آنے کی روایت اور اسکی وسعت و ترقی پذیر کیفیت کو نہ صرف برقرار رکھا بلکہ اس شان سے اسے آگے بڑھایا کہ امسال ۱۹۶۹ء کے مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کی تعداد قریباً دوگنا ہو گئی۔

اسی طرح حضور ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کرنے میں کہ خدام حسب توفیق و استطاعت اجتماع میں شرکت کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں سائیکلوں پر سفر کرتے ہوئے آئیں انہوں نے خدمت و فدائیت اور اطاعت کا ایسا شاندار مظاہرہ کیا جو فی زمانہ اپنی مثال آپ ہے۔ ایک طرف کراچی، حیدرآباد، تھرپارکر اور سندھ کے دوسرے علاقوں سے، دوسری طرف راولپنڈی اور دیگر مقامات سے، تیسری طرف سیالکوٹ اور لاہور سے نیز ربوہ کے گرد و نواح کے اضلاع جھنگ، لائلپور اور سرگودہا سے سات سَو سے اُوپر خدام سائیکلوں پر سفر کرتے ہوئے ربوہ آ کر اجتماع میں شریک ہوئے۔ کراچی اور سندھ کے خدام روزانہ قریباً سَو سَو میل کا فاصلہ سائیکلوں پر طے کر کے مسلسل آٹھ آٹھ دس دس دن تک سفر کرتے رہے تب کہیں ربوہ پہنچے۔

یہ سب نتیجہ ہے اُس جذبہ صدق و صفا، اخلاص و وفا اور تقوٰی شعاری و اطاعت گزاری کی کارفرمائی کا جسے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی قوتِ قدسیہ کی بدولت اپنے متبعین میں پیدا کیا اور جو خلافت کے آسمانی نظام کی عظیم الشان برکت اور خلفائے سلسلۂ احمدیہ کے فرمودات و ارشادات کی کماحقہ، اطاعت کے نتیجہ میں نسلاً بعد نسلٍ افرادِ جماعت میں منتقل ہوتا چلا آ رہا ہے۔ کامل اطاعت کا نمونہ دکھاتے ہوئے اس جذبہ کو ترقی دینے میں ہی ہماری کامیابی اور غلبۂ اسلام کی تکمیل کا راز مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ اطفال و ناصرات خدام و انصار اور لجنات کی ممبرات کو اپنے اندر اس جذبہ کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے اور نسلاً بعد نسلٍ دیتے چلے جانے کی توفیق عطا فرمائے آمین

سائیکلوں پہ سفر کرتے ہوئے ربوہ آنیوالے

خدّامِ احمدیت کے پُرعزم قافلے!

کس عزم کے مالک ہیں یہ کس دُھن میں رواں ہیں
یہ کون ہیں جو نغمہ بہ لب، شعلہ بہ جاں ہیں

چہروں سے عیاں، عظمتِ منزل کے نشاں ہیں
دل ہیں کہ خود اپنی ہی تجلّی سے تپاں ہیں

طے کر چکے گو سینکڑوں میلوں کی مسافت
کیا بازوئے فولاد ہیں اب تک بھی جواں ہیں

آنکھوں میں جو اک عزمِ مصمّم کی چمک ہے
ہونٹوں پہ تبسّم کے چمن زمزمہ خواں ہیں

شاید اُنہی ہاتھوں میں ہے گلشن کا مقدّر
جو کانٹوں کے ہمراز ہیں، پھولوں کی زباں ہیں

اے ہموطنو! وہ بھی ہیں خدّامِ وطن کے
جو دیکھنے والوں کی نگاہوں سے نہاں ہیں

بے تیغ ہیں لیکن صفِ اعداء پہ ہیں بھاری
خاموش ہیں لیکن، دلِ دشمن پہ گراں ہیں

ہم اہلِ جنوں، خاک بسر ہی سہی، لیکن
اس دور کی تاریخ کا تابندہ نشاں ہیں

(اختر ایم اے، ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی آداب تجارت

مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم ایم اے شاہد ربوہ

تجارت ایک معزز ذریعہ معاش ہے بشرطیکہ اس کو مقرر کردہ قواعد و ضوابط میں رہ کر اختیار کیا جائے۔ آج کل جلد جلد قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کی وجہ سے بعض ایسے رجحانات نے جنم لیا ہے جو اس پیشہ سے وابستہ لوگوں کے لئے سخت پریشانی کا باعث بنے ہوئے ہیں اور عوام کے لئے سخت پریشانی کا باعث ہونے کی وجہ سے تاجر طبقہ کے خلاف کئی لوگوں کے دلوں میں مختلف قسم کے شبہات پیدا کر رہے ہیں۔ ان حالات میں یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کی تعلیمات کو جو تجارت کے پیشہ سے تعلق رکھتی ہیں بیان کیا جائے

تجارت ایک معزز پیشہ

تجارت کے لغوی معنے سوداگری اور بیوپار کے ہیں۔ اس میں ہر قسم کا لین دین شامل ہے۔ تجارت ایک معزز اور قابل احترام پیشہ شمار ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعویٰ نبوت سے قبل یہ پیشہ اختیار کیا تھا اور قرآن کا یہ دعویٰ ہے کہ آپ کی دعویٰ نبوت سے پہلے کی زندگی بے داغ تھی

قرآن کریم میں تجارت کی اجازت

قرآن شریف میں تجارت کی صریح اجازت موجود ہے۔ ارشاد باری ہے

"اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ تِجَارَۃً حَاضِرَۃً تُدِیْرُوْنَهَا بَیْنَکُمْ" (سورۃ البقرہ آیت ۲۸۲)

یعنی لین دین میں لکھنا ضروری ہے سوائے اس صورت کے کہ تجارت دست بدست ہو جسے تم آپس میں مال اور رقم دے دیکر اسی وقت ختم کر لیتے ہو۔

قرآن کریم کی ابتدائی مکی سورتوں میں سے سورۃ قریش میں تجارت کا ذکر موجود ہے۔ اسلام کے ابتدائی زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل مکہ پر کوئی سیاسی یا اخلاقی دباؤ نہ تھا پھر بھی تجارت میں جو برائیاں مروج تھیں ان کے خلاف ارشاد ہوتا ہے

"وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ۔ وَاِذَا کَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ یُخْسِرُوْنَ" (المطففین آیت ۲ تا ۴)

"سودا سلف میں وزن کم کر کے دینے والوں کے لئے عذاب ہی عذاب ہے (ان کو لو) جو تول کر لیتے ہیں تو خوب پورا کر کے لیتے ہیں اور جب دوسروں کو دیتے ہیں تو وزن میں کمی کرتے ہیں"

گویا تجارت سے وابستہ لوگوں کے لئے ابتداء سے احکام الٰہی نازل شروع ہو گئے تھے اور اس طبقہ میں جو برائیاں پائی جاتی تھیں یا پائے جانے کا امکان تھا اس کی طرف اشارہ کر دیا اور ان کو صریح ہدایت کر دی کہ وہ اس سے بچنے کی کوشش کریں ورنہ عذاب الٰہی انکے لئے مقدر ہے۔

تجارت اور عبادت

تجارت کی اجازت کے ساتھ اسلام نے اس بات سے بھی متنبہ کیا ہے کہ اس پیشہ میں پوری طرح منہمک ہونے والوں کے لئے یہ خطرہ موجود ہے کہ تجارت عبادت میں ان کے لئے خلل کا باعث ہو سکتی ہے۔ فرمایا:-

رِجَالٌ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ۔ (نور آیت ۲۵)

"کچھ مرد ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے اور نماز کے قائم کرنے سے اور زکوٰۃ کے دینے سے نہ تجارت اور نہ سودا بیچنا غافل کرتا ہے"

اس آیت میں ان صفات سے لوگوں کا ذکر ہے جن کو تجارت خدا تعالیٰ سے غافل نہیں کر سکتی لیکن اس سے یہ بھی مترشح ہوتا ہے کہ اس پیشہ سے وابستہ لوگوں کا خدا تعالیٰ سے غافل ہونے کا امکان ہے اور یہ پیشہ عبادت میں خلل ڈال سکتا ہے۔

ایک دوسرے مقام پر مذہبی زندگی پر تجارت کے نقصان دہ اثرات کے متعلق ارشاد ہوتا ہے

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَۃً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَیْهَا وَتَرَکُوْکَ قَآئِمًا۔ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَۃِ۔ وَاللّٰهُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔ (الجمعہ آیت ۱۲)

اور جب یہ لوگ تجارت یا کھیل کی بات دیکھتے ہیں تو تجھ سے الگ ہو کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں اور تجھ کو اکیلا چھوڑ دیتے ہیں۔ تو ان سے کہہ دے جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل کی بات بلکہ تجارت سے بھی اچھا ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے"

پھر ارشاد ہوتا ہے:-

قُلْ اِنْ کَانَ اٰبَآؤُکُمْ وَاَبْنَآؤُکُمْ وَاِخْوَانُکُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ وَعَشِیْرَتُکُمْ وَاَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَۃٌ تَخْشَوْنَ کَسَادَهَا وَمَسٰکِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَیْکُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِیْ سَبِیْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ (التوبہ آیت ۲۴)

"تو مومنوں سے کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ دادے اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے رشتہ دار اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارتیں جن کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور وہ مکان جن کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ اور اسکے رسول اور اسکے رستہ میں جہاد کرنے کی نسبت زیادہ پیارے ہیں تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنے فیصلہ کو ظاہر کر دے"

اس آیت میں اسباب تجارت کنبہ قبیلہ اور مال و متاع کا ذکر فرما کر زور دیا گیا ہے کہ یہ چیزیں دین کی راہ میں حائل نہیں ہونی چاہئیں۔ عبادت اور دوسرے دینی کاموں میں ان کے مخل اثر انداز ہونے کا امکان تو موجود ہے مگر مومن ان کو مخل انداز ہونے کا موقعہ نہیں دیتے ان چیزوں کو اللہ اور رسول کے مقابلہ میں لا کر ان کے عارضی اور ناچیز ہونے کو ثابت کر کے اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ دینی کام بہر حال مقدم اور ثواب کا موجب ہیں۔

تجارت اور دیانت

دیانتدار اور شریف سوداگر قابل احترام ہے امین اور صدیق تاجروں کے متعلق تو حدیث میں آیا ہے کہ وہ قیامت کے دن شہداء کے ساتھ ہوں گے۔

اَلتَّاجِرُ الْاَمِیْنُ الصَّدُوْقُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَآءِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (ابن ماجہ)

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) امین اور سچ بولنے والا مسلمان تاجر قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لین دین میں بددیانتی کی سخت مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ بددیانت تاجر کو سزا سے ڈرنا چاہیئے اور لین دین میں دیانتداری اختیار کرنی چاہیئے۔

اِنَّ التُّجَّارَ یُبْعَثُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَی اللّٰهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ (ابن ماجہ ابواب التجارۃ)

"یعنی تاجر قیامت کے دن فاجروں میں ہوں گے۔ سوائے ان کے جو اللہ کا تقویٰ اختیار کریں اور نیکی اور سچائی کو تجارت میں ملحوظ رکھیں۔"

گویا تجارت کے پیشہ میں سچائی اور دیانتداری حصول نجات کا باعث ہے اور بددیانتی اور کذب عذاب الٰہی کو دعوت دیتے ہیں۔ تجار کو اس سلسلہ میں بہت محتاط ہونے کی ضرورت ہے۔

ماپ تول

تجارت میں یہ بات قابل تحسین ہے کہ تاجر کشادہ دل اور دلجوئی کرنے والا ہو۔ ناپ اور تول میں پورا دے۔ فرمایا

وَاَوْفُوا الْکَیْلَ اِذَا کِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ۔ ذٰلِکَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا۔ (بنی اسرائیل آیت ۳۶)

"اور جب تم کسی کو کچھ ماپ کر دینے لگو تو ماپ پورا کر دیا کرو اور جب تول کرو تو بھی) سیدھے ترازو کے ساتھ تول کر دیا کرو۔ یہ بات سب سے بہتر اور انجام کے لحاظ سے سب سے اچھی ہے حدیث میں آیا ہے۔ اِذَا وَزَنْتُمْ فَاَرْجِحُوْا" (ابن ماجہ ابواب التجارات)

یعنی جب تم وزن کرو تو کانٹا کچھ جھکتا تولو۔" اس قسم کے برتاؤ سے تجارت کی ساکھ بیٹھ جاتی ہے لوگوں میں مشہور ہو جاتا ہے کہ فلاں تاجر تول میں اچھا ہے۔ اس کی چیز بھی اچھی ہوتی ہے وزن میں دیانتداری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے کاروبار کو چار چاند لگا دیتی ہے۔ اور اسی طرح وہ دین کے حکم کی تعمیل کے ساتھ ساتھ دنیاوی فائدہ سے بھی مستفید ہوتا ہے۔

تجارت کے مال میں نقص:

تجارت کے مال میں اگر کوئی نقص ہو تو دوکاندار کو گاہک کے سامنے واضح کر دینا چاہیئے کہ اس چیز میں یہ نقص ہے۔ حدیث میں آیا ہے

"من باع عیبا لم یبینه
لم یزل فی مقت الله
ولم تزل الملائکة
تلعنه" (ابن ماجہ۔ تجارات)

"جو شخص ناقص مال نقص ظاہر کئے بغیر فروخت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے ہمیشہ بیزار رہیگا اور فرشتے اس پر ہمیشہ لعنت کریں گے۔"

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ:۔

"ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک غلہ کے ڈھیر پر سے گزرے۔ آپؐ نے اپنا ہاتھ اس ڈھیر میں ڈالا تو آپؐ کی انگلیوں کو تری محسوس ہوئی۔ آپؐ نے اس غلہ والے سے دریافت کیا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی۔ یا رسول اللہؐ! اس پر بارش پڑ گئی تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر اس کو باقی غلہ کے اوپر کیوں نہ کر دیا۔ تاکہ لوگ دیکھ لیں جو دھوکہ کرتا ہے۔ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔"
(صحیح مسلم)

ملاوٹ:

آمیزش اور ملاوٹ سے روکا گیا ہے۔ ملاوٹ سے نہ صرف تجارت کی ساکھ ختم ہو جاتی ہے بلکہ لوگوں کی صحتوں پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے آمیزش کا خصوصاً غذائی اشیاء میں آمیزش کی شدید مذمت کی ہے۔ آپؐ نے فرمایا ہے:۔

"لا تشوبوا اللبن
للبیع." (بیہقی)

یعنی۔ دودھ میں ملاوٹ کر کے نہ فروخت کرو۔

ان الفاظ کے بعد مزید وضاحت کے لئے ایک واقعہ کا یوں ذکر ہے کہ:۔

"ایک آدمی شراب میں پانی ملا کر بیچا کرتا تھا اور اس عمل سے اس نے کافی رقم جمع کر لی۔ پھر ایک بندر خریدا اور سفر پر روانہ ہو گیا۔ جہاز پر سفر کے دوران بندر کو دیناروں کی تھیلی مل گئی۔ وہ تھیلی لے کر جہاز کے مستول پر جا بیٹھا اور تھیلی میں سے ایک دینار سمندر میں اور ایک کشتی میں اپنے مالک کی طرف پھینکنے لگا۔ حتی کہ سب دینار دو برابر حصوں میں تقسیم ہو گئے۔"

اس واقعہ کے بیان کرنے سے یہ بتلانا مقصود ہے کہ ملاوٹ اور آمیزش سے تجارت میں برکت ختم ہو جاتی ہے اور اس طرح کمایا ہوا زر پیسہ کسی نہ کسی طرح ضائع ہو جاتا ہے اور کمانے والے کو اس سے فائدہ نہیں پہنچتا۔ البتہ عذاب کا وہ مستحق ہو جاتا ہے۔

احتکار:

اصول تجارت خصوصاً کھانے پینے کی اشیاء کو اس لئے ذخیرہ کئے رکھنا کہ قیمت چڑھ جائے تو فروخت کی جائیں احتکار کہا جاتا ہے۔ ذخیرہ اندوزی ایک ناقابل معافی جرم ہے۔ ذخیرہ اندوز کو احادیث میں خاطی اور ملعون کہا گیا ہے فرمایا:۔

"من احتکر فھو
خاطئ" (صحیح مسلم)

یعنی ذخیرہ اندوز گنہگار ہے

پھر فرمایا:۔

"والمحتکر ملعون"
(ذخیرہ کرنے والا ملعون ہے)
(ابن ماجہ)

"وہ شخص جو سامان خوراک اس لئے روکتا ہے کہ اسے مہنگا کر دے وہ خطاکار ہے"
(احمد بن حنبل جلد ۲ - ۳۵۱)

"وہ شخص جو سامان خوراک مسلمانوں سے روک رکھتا ہے اللہ اسے جذام و افلاس کی سزا دے گا" (ابن ماجہ التجارات)

ایک اور جگہ آیا ہے کہ:۔

"اسے دوزخ کی گہرائیوں میں پھینکا جائے گا"
(الطبرانی)

ان تمام حوالوں سے واضح ہوتا ہے کہ کہ ذخیرہ اندوزی کس قدر بری اور نقصان رساں چیز ہے اور حضورؐ نے اس کی مذمت نہ صرف ایک بار اور ایک طریق پر کی بلکہ بار بار اور مختلف انداز سے کی۔ ذخیرہ اندوزی کو ایک ایسا گھناؤنا جرم قرار دیا کہ اس کے مرتکب کو شدید ترین عذاب یعنی "دوزخ کی گہرائیوں" میں ڈالے جانے کا وعید ہے

ذخیرہ اندوزی کے متعلق ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ بعض آدمی غلہ کی تجارت کرتے ہیں اور خرید کر رکھ چھوڑتے ہیں۔ جب مہنگا ہو جاتا ہے تو بیچتے ہیں۔ کیا ایسی تجارت جائز ہے؟ آپ نے فرمایا:۔

"اس کو مکروہ سمجھتا ہوں میں اس کو پسند نہیں کرتا میرے نزدیک شریعت اور ہے اور طریقت اور ہے ایک آن کی بدنیتی بھی جائز نہیں اور یہ ایک قسم کی بدنیتی ہے ہماری غرض یہ ہے کہ بدنیتی دور ہو۔" (ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۱۰)

تجارت اور قسمیں:

تاجر کو اپنے مال کی عمدگی وغیرہ ثابت کرنے کے لئے قسمیں کھانے کی بھی ممانعت ہے۔ احادیث میں اس فعل کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ حضورؐ نے فرمایا:۔

"ایاکم و کثرة
الحلف فی البیع فانه
ینفق ثم یمحق" (صحیح مسلم)

یعنی تجارت میں کثرت سے قسمیں کھانے سے بچو کیونکہ اس سے وقتی طور پر مال فروخت تو ہو جاتا ہے مگر بعد میں نقصان ہوتا ہے۔

ایک اور حدیث میں ہے:۔

"الحلف منفقة
للسلعة ممحقة
للبرکة" (متفق علیه)

یعنی قسموں کے ذریعہ مال فروخت تو ہو جاتا ہے۔ مگر برکت جاتی رہتی ہے۔"

حجت اور تکرار اور بلاوجہ قیمتوں میں اضافہ کرنا منع ہے:

لین دین میں بحث۔ حجت و تکرار اور یوں ہی وقت ضائع کرنے کی بھی ممانعت ہے ایک تاجر کے لئے یہ جائز نہیں۔ کہ وہ مارکیٹ میں رائج قیمت سے زیادہ قیمت بتا کر یوں ہی بغیر کسی جائز وجہ کے گاہک کا وقت ضائع کرے۔ اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ جب ایک گاہک کوئی چیز لے رہا ہو تو دوسرا اس کی زیادہ قیمت کی پیشکش کرے۔ حدیث میں آیا ہے:۔

"لا یزید الرجل علی
بیع اخیه۔"

(کسی آدمی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنے کسی بھائی کی پیشکردہ قیمت سے زیادہ کی پیشکش کرے۔

غرض ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ اخروی زندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی روزی پیدا کرے۔ اس بات کو مدنظر رکھے۔ کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے جو کچھ یہاں بویا جائے گا آخرت میں کاٹا جائے گا۔ تجارت سے وابستہ حضرات کو بھی یہ اصول مدنظر رکھنا چاہیئے اور تجارت کو کسب معاش کے لئے ایک ذریعہ سمجھتے ہوئے اسلام کی مقرر کردہ حدود و قیود کے اندر رہ کر تجارت کرنی چاہیئے۔

دعائے مغفرت

۳ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو کرم النساء صاحبہ زوجہ حاجی امیر عالم مرحوم کوٹلی آزاد کشمیر وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترمہ مرحومہ موصیہ تھیں۔ کوٹلی میں اولین احمدی مستورات میں سے تھیں۔ اپنے خاوند کے ساتھ آپ کو حج کرنے کا موقعہ بھی مل گیا تھا۔ بہت نیک۔ نیکیوں میں حصہ لینے والی اور صاحب رؤیا و کشف تھیں۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد انہوں نے احمدیت کی سچائی کے بہت نشان دیکھے۔ احمدیت کی ترقی دیکھی۔ مخالفین کی ناکامیاں دیکھیں۔ غرضیکہ کئی دینی و دنیاوی برکات کے دور دیکھے۔ اس لئے احمدیت سے خاص اخلاص رکھتی تھیں۔ علماء و مربیان سلسلہ کا بہت احترام کرتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ اپنی برکتوں اور فضلوں سے نوازے نیز آپ کے پسماندگان کو بھی صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ قارئین کرام سے بھی مرحومہ کی مغفرت کی درخواست ہے۔

(محمد اسد اللہ قریشی (مربی سلسلہ) مسجد احمدیہ گلگت)

درخواست دعا

محترم ڈاکٹر خواجہ عبدالمجید صاحب سابق پرنسپل سلہٹ میڈیکل کالج مشرقی پاکستان کو جو حال ہی میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنے کے بعد مع اہل و عیال پاکستان واپس آئے ہیں نئے حالات سے نبرد آزما ہونے کے سلسلہ میں بعض مشکلات درپیش ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرمائے اور اس کی مدد و نصرت ہر آن ان کے شامل حال رہے۔

(۲) محترم ڈاکٹر صاحب کے بھائی خواجہ عبدالکریم صاحب بھی جو مشرقی پاکستان میں کاروبار کرتے تھے۔ بڑا بھاری نقصان اٹھا کر کراچی منتقل ہو گئے ہیں اور وہاں دوبارہ کام شروع کیا ہے۔ ان کے کاروبار کی ترقی کے لئے بھی احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(عزیز احمد ناظر تجارت و صنعت۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجتماع لجنہ اماء اللہ بقیہ صفحہ (۶)

۴ر نومبر : اختتامی اجلاس

لجنہ اماء اللہ کے اجتماع کے آخری دن کا آخری اجلاس تلاوت و نظم کے بعد مقابلہ حسن قرأت سے شروع ہوا۔ ربوہ۔ گوجرانوالہ۔ کراچی لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور اور لائل پور سے کل تیرہ لجنات اس مقابلہ میں شریک ہوئیں منصفین کے فیصلہ کے مطابق نتیجہ حسب ذیل رہا:-

اول: نجمہ ثمین۔ لاہور

دوم: شاہدہ بشیر اور عارفہ ربانی۔ ربوہ

سوم: نذیرہ یوسف۔ پشاور

بعد ازاں سیکرٹری خدمت خلق اور سیکرٹری مال نے لجنات کے سامنے اپنے شعبہ جات کے متعلق ہدایات پیش کیں۔ اس کے بعد ربوہ۔ گوجرانوالہ اور لاہور کی چار ٹیموں کا دینی معلومات اور سوال و جواب کے رنگ میں انٹرویو ہوا۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق نتیجہ حسب ذیل رہا۔

ٹیم نمبر ۱ ربوہ اول

ٹیم لاہور دوم

ٹیم نمبر ۲ ربوہ سوم

اس کے بعد بیرونی لجنات کی نمائندگان نے اجتماع سے خطاب کیا اور اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ بعد ازاں حضرت سیدہ صدر صاحبہ نے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی ناصرات اور لجنات کی ممبرات کو انعامات عطا فرمائے آخر میں آپ نے اختتامی خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

"ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہر خاوند اور ہر باپ اپنے بیوی اور بچوں کی صحیح نگرانی کرے کہ احکام شریعت ادا کرتے اور اپنی ذمہ داریوں کے ادا کرنے میں دوام کے ساتھ لگے رہتے ہیں یا نہیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کے تسلسل کو آپ اسی وقت قائم رکھ سکتی ہیں جب آپ میں بھی قربانی کی وہی روح اور جذبہ اور وہی صدق اور اس کے خلیفہ کی آواز پر لبیک کہنے کا ذوق و شوق ہو جو آپ سے پہلے خواتین میں تھا۔ یہی جذبہ محبت و قربانی کی روح اپنی اولادوں میں پیدا کریں۔"

عہد نامہ دہرانے اور دعا کے بعد ڈیڑھ بجے یہ اجلاس اور اجتماع بفضل اللہ تعالیٰ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

درخواست دعا

برادرم مکرم محمد خالد صاحب بٹ مالک چونڈہ کے بچے لڑکے عزیز محمود احمد کو قریباً ڈیڑھ ماہ سے دونوں ٹانگوں میں شدید درد ہے اور سول ہسپتال لائلپور میں زیر علاج ہے احباب سے اس کی کامل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد انیس الرحمان مربی سلسلہ)

بطور انعام دیئے جائیں گے۔ (محمد اقبال حسین ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر محلہ دارالعلوم غربی۔ نزد مسجد ربوہ)

گمشدہ نقدی

عید الفطر کے بعد میری کچھ نقدی بصورت کرنسی نوٹ جو ایک پرانے کپڑے میں بندھی ہوئی تھی مسجد اقصیٰ میں گم ہو گئی ہے جس دوست کو یہ نقدی ملی ہو مہربانی فرما کر محترم قریشی محمد اکمل صاحب (افضل بلڈنگ قبل فرنیچر گولبازار ربوہ) کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔ نقدی صحیح سالم پہنچانے والے دوست کو مبلغ دس روپے

ضرورت ہے

تجربہ کار، محنتی، ٹریکٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول، رہائش کے لئے پختہ مکان۔ بجلی لگی ہوئی ہے بمعہ جملہ سہولتوں کے۔ معرفت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری درخواستیں بھجوائیں

گرتے بال اور گنجاپن

آرنیکا ہیئر ٹانک

ARNICA HAIR TONIC

کی ایک شیشی سے بفضلہ تعالیٰ درست۔ اس نفیس تیل سے بال گھنے لمبے مضبوط اور خوبصورت اگتے ہیں فی شیشی -/۵ روپے

تیار کردہ: کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور ۔ کراچی

ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

آج کے لئے

۱۲½٪ منافع

بچت پر منافع کا بہترین موقع

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ آپ کے انکم ٹیکس کو کم کرتے ہیں اور آپ کی آمدنی میں اضافہ کرتے ہیں۔

اتنے فائدے آپ کہیں اور نہ پائیں گے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

قومی بچت کے مرکز، بینک یا ڈاکخانے سے خریدیئے

دانتوں کا فوری اور مستقل علاج

ٹوتھلین کھانے اور لگانے کی دوا قیمت -/۲ روپے

دانت کا ناقابل برداشت درد۔ دانت کی کھوڑ۔ مسوڑھے پھولنے میں درد کا فوری اور کامیاب علاج

شاہ ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال

رحمت بازار۔ ربوہ

خوشخبری

الکویت

ڈاکٹر زاہد ڈرائی کلینرز شاہد مارکیٹ ربوہ

اعلیٰ دھلائی اور بہترین ڈرائی کلیننگ کے لئے ہمارے پاس تشریف لا کر شکریہ کا موقع دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سولھویں سالانہ مرکزی اجتماع
کی
مختصر روداد

۲ نومبر کے پہلے اجلاس کی روداد پہلے شائع ہو چکی ہے بقیہ کارروائی درج ذیل کی جاتی ہے۔

پہلے دن کا دوسرا اجلاس

مورخہ ۲ نومبر ۱۹۷۳ء بروز جمعہ پہلے دن کا دوسرا اجلاس ساڑھے تین بجے تلاوت کلام پاک، عہد نامہ اور دعا سے شروع ہوا۔ اس کے بعد حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے مجانات سے افتتاحی خطاب فرمایا۔

آپ نے سالانہ اجتماع پر آنے والی تمام بہنوں کو السلام علیکم کا تحفہ پیش کیا اور اجتماع کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ سب پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اجتماع کے پروگرام شوق اور پابندی سے سنیں اور وہ تمام باتیں جو یہاں سے سیکھ کر جائیں واپس جا کر اپنی بہنوں تک پہنچائیں کیونکہ لجنہ کا قیام محض اسلئے عمل میں لایا گیا تھا کہ جماعت کی عورتوں کی دینی اور اخلاقی تربیت ہو سکے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں آپ نے خواتین کو اس امر کی تلقین فرمائی کہ وہ نماز تہجد کی عادت ڈالیں۔ اسلام کی تبلیغ کریں۔ آپ نے احمدی خواتین کو قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے اور دیگر دینی کتب کا مطالعہ کرنے کی بھی تلقین فرمائی۔

افتتاحی خطاب کے بعد بیرونی لجنات میں سے لجنہ انگلستان کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ اس کے بعد سیکرٹری صاحبہ تعلیم لجنہ مرکزیہ نے تعلیم کے بارے میں ہدایات دیں۔

سیکرٹری نمائش نے جلسہ سالانہ اور اجتماع پر لگائی جانے والی نمائش کا ذکر کیا اور خواتین کو جذبہ اور لگن کے ساتھ اس میں حصہ لینے کی تحریک کی۔

سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ نے ناصرات کی دینی اور اخلاقی تربیت کے لئے تجاویز پیش کیں۔ سیکرٹری تربیت و اصلاح نے اپنے شعبے کے متعلق ہدایات دیں۔ آخر میں پشاور کی ایک بہن نے ایک پشتو نظم اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔ شام ۶ بجے دوسرا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

تیسرا اجلاس

پہلے دن کا آخری اجلاس آٹھ بجے شب تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ اس کے بعد تقریری مقابلہ معیار اول ہوا۔ اس میں بی اے یا اس سے زیادہ تعلیم رکھنے والی لڑکیوں نے حصہ لیا۔ کوئٹہ کراچی۔ ربوہ۔ گوجرانوالہ۔ جھنگ صدر حافظ آباد، لاہور، سرگودھا، لائل پور شیخوپورہ۔ کھاریاں اور اسلام آباد کی ممبرات نے اس میں حصہ لیا منصفین کے فیصلہ کے مطابق ملیحہ ثمین لاہور اول شگفتہ اسلام ربوہ دوم اور ناہید اسلام حافظ آباد نزہت کھاریاں اور عامرہ میر سوم قرار پائیں۔ انعام حوصلہ افزائی امۃ الکریم سیما کوئٹہ کو دیا گیا۔

اس کے بعد مقابلہ معیار دوم کا آغاز ہوا اس میں [illegible] پاس یا اس کی طالبات یا اس سے لگ بھگ قابلیت کی خواتین نے حصہ لیا۔ ربوہ، کوئٹہ، پشاور، کراچی، گوجرانوالہ، راولپنڈی، سرگودھا، شیخوپورہ، اور سیالکوٹ کی مقررات نے حصہ لیا۔ ساڑھے دس بجے آج کے دن کا آخری اجلاس اختتام پذیر ہوا

دوسرا دن پہلا اجلاس

۳ نومبر کے پہلے اجلاس کا آغاز درس قرآن مجید سے ہوا جو محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دیا۔

درس کے بعد مقابلہ معیار سوم شروع ہوا۔ اس میں ایف اے کی طالبات نے حصہ لیا۔ ساہیوال۔ کراچی، ربوہ گوجرانوالہ لاہور خوشاب۔ لائلپور۔ سرگودھا۔ بھیرہ۔ شیخوپورہ، [illegible] اور پشاور سے مقررات نے اس میں حصہ لیا۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق امۃ البصیر کراچی اول۔ طاہرہ ملک ربوہ دوم اور امۃ الحی ربوہ سوم قرار پائیں انعام حوصلہ افزائی طلعت سرگودھا اور عذرا ناہید شیخوپورہ کو دیا گیا

لجنہ اماء اللہ کے اجلاس کے ساتھ ساتھ ناصرات الاحمدیہ کی کھیلوں کے بھی مقابلے ہوئے۔ چنانچہ ۵۰ گز کی دوڑ میں امۃ المجید دارالعلوم ربوہ اول، [illegible] کی دوڑ میں حفیظہ نصرت گرلز سکول ربوہ اول ۱۰۰ گز کی دوڑ میں توقیر نصرت گرلز سکول ربوہ اول اور ٹوک دوڑ میں مبارکہ محمود نصرت گرلز سکول ربوہ اول رہیں۔ مقابلہ معیار سوم کے بعد محترمہ مہر [illegible] صاحبہ نے "ذکر حبیب" کے موضوع پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی کتاب کے اقتباسات جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی سے متعلق تھے پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر خطاب فرمایا۔ جس کا خلاصہ شائع ہو چکا ہے۔ حضور کی تقریر کے بعد سوا بارہ بجے یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا اجلاس (۲)

دوسرے دن ۳ نومبر کو دوسرے اجلاس کی کارروائی محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب کے درس حدیث سے شروع ہوئی۔ بعد ازاں تلاوت کلام پاک اور نظم کے بعد لجنات کا عربی تقریری مقابلہ شروع ہوا۔ لاہور اور ربوہ کی کل سات مقررات اس مقابلہ میں شریک ہوئیں منصفین کے فیصلہ کے مطابق نتیجہ حسب ذیل رہا۔

اول: امۃ الرفیق طاہرہ ربوہ
دوم: شگفتہ اسلام۔ ربوہ
سوم: رفعت شاہانہ۔ لاہور

نظم کے بعد انگریزی تقریری مقابلہ شروع ہوا۔ کوئٹہ۔ ربوہ۔ کراچی۔ لاہور اور پشاور سے کل سات مقررات نے اس مقابلہ میں حصہ لیا۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق نتیجہ اس طرح رہا۔

اول: ملیحہ ثمین۔ لاہور
دوم: حامدہ خورشید۔ کراچی
سوم: عائشہ نصیر۔ ربوہ اور بشریٰ فاروقی پشاور

آخر میں ناصرات اور لجنات میں کھیلوں اور تقریری مقابلہ جات کی تقسیم انعامات کے بعد شام ساڑھے پانچ بجے اجتماع کے دوسرے دن کا دوسرا اجلاس بفضل اللہ تعالیٰ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

تیسرا اجلاس

تیسرا اجلاس آٹھ بجے شب منعقد ہوا یہ اجلاس شوریٰ کی کارروائی پر مشتمل تھا جس کی صدارت کے فرائض حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ مرکزیہ نے سرانجام دئے شوریٰ نے متعدد اہم تجاویز منظور کیں۔ علاوہ آئندہ سال کا میزانیہ آمد و خرچ بھی منظور کیا جس کی مجموعی رقم ۲۲۲۴۲۸ روپے پر مشتمل تھی

(باقی صفحہ ... پر)

المنار دواخانہ ربوہ کی مجرب دوائیں

معجون فلاسفہ
دل۔ دماغ۔ معدہ اور گردوں کی طاقت دیگر جسمانی طاقت میں اضافہ کرتا ہے۔ ضعف اعصاب۔ ضعف گردہ درد کمر۔ جوڑوں کا درد گنٹھیا۔ نسیان اور معدہ کی بو دور کرتا ہے۔ جسم میں سردی کا احساس۔ فالج۔ لقوہ۔ یا کسی اعضاء کا سن ہونا میں مفید ہے۔

زد جام عشق
طاقت کی مشہور دوا۔ ۲۵/- روپے
مقوی اعصاب مقوی اعضائے رئیسہ

حب مقوی اعصاب
اعصاب کو طاقت دیتی ہیں۔ فالج۔ لقوہ کسی اعضاء کا سن یا کمزور ہونا اور اعصابی دردوں کو دور کرنے کے لئے مفید ترین دوا۔ ۵/- روپے

حب جواہر مہرہ
مفرح و مقوی قلب ضعف اعصاب اور ضعف دماغ کے لئے مفید ہیں۔ ۱۵/- روپے

تریاق سلیمانی
بد ہضمی۔ تبخیر معدہ۔ ہیضہ۔ سستی۔ قے اور سہال کو دور کرنے کے لئے مفید ہے

سرمہ حمید
نہایت محنت۔ صفائی اور مفید اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے۔ ککرے۔ آشوب چشم۔ خارش۔ موتیا اور نظر کی کمزوری دور کرنے کیلئے بہت مفید ہے

حب اکسیر اٹھرا
اٹھرا کا کامیاب علاج۔
مکمل کورس ۲۵/- روپے

حب نور چشم
اولاد نرینہ کی کامیاب دوا ۲۵/- روپے

حب فولاد جواہر والی
مصفی خون۔ مولد خون۔ مقوی قلب۔ ۵/- روپے